مطالبہ زرعدد XXVIII

بابت سال 2014 - 2013

افزائشِ حیوانات اور سمکیات

پی۔ وِسواروپ

وزیر برائے افزائش حیوانات، ڈیری ڈیولپمنٹ، سمکیات اور سری وینکٹیشورہ وٹرنری یونیورسٹی

مطالبہ زرشان ۔ ۲۸

افزائش حیوانات وسمکیات

برائے سال ۱۴۔۲۰۱۳

محترم اسپیکر صاحب

میں سال ۱۴۔۲۰۱۳ کے لئے ۰۱ء۱۳۳۱۷۳ لاکھ روپیوں کا مطالبہ زرشان ۔ ۲۸ کے تحت افزائش حیوانات و سمکیات ، بشمول امداد برائے آئی جی سی اے آر ایل ، پولی ویندلہ سری وینکٹیشو راوٹرنری یونیورسٹی و متعدی و معاشی خدمات پیش کرتا ہوں ۔

(روپئے لاکھوں میں)

سلسلہ نشان	محکمہ	غیر منصوبہ جاتی	منصوبہ جاتی	جملہ
۱	افزائش حیوانات	۸۵ء۶۵۴۵۷	۴۲ء۲۱۹۵۷	۲۷ء۸۷۴۱۵
۲	سمکیات	۳۸ء۵۷۱۶	۵۰ء۱۸۴۳۴	۸۸ء۲۴۱۵
۳	سری وینکٹیشو راوٹرنری یونیورسٹی	۰۰ء۱۶۳۵۰	۔۔	۰۰ء۱۶۳۵
۴	آئی جی سی اے آر ایل پولی ویندلا	۰۰ء	۰۰ء۵۰۰۰	۰۰ء۵۰۰۰
۵	معتمدی	۸۶ء۲۵۶	۰۰ء	۸۶ء۲۵۶
	جملہ	۰۹ء۸۷۷۸۱	۹۲ء۴۵۳۹۱	۰۱ء۱۳۳۱۷۳

محکمہ واری تفصیلات جب ذیل میں ۔

ا۔ محکمہ افزائش حیوانات

شعبہ مویشیان ایک ایسا اہم شعبہ ہے جو دیہی علاقوں میں تقریباً ۲۴ لاکھ خاندانوں کو منفعت بخش روزگار فراہم کرنے کے علاوہ تقریباً ۹۲ لاکھ کسانوں کو ذریعہ آمدنی بھی فراہم کرنا چاہئے' منصوبہ بندی کمیشن نے شعبہ مویشیان کو اضافی درکار قوتوں میں سے ایک کے طور پر نشاندہی کی ہے۔

سال۱۴۔۲۰۱۳ کی بابت محکمہ افزائش حیوانات کے تخمینہ جات موازنہ میں ۲۷ء۸۷۴۱۵ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔حسب ذیل پر مشتمل ہے

الف	غیر منصوبہ جاتی	65457-85
ب	منصوبہ(بشمول ٹی اے ایس پی)	16 988-27
ج	مصارف سرمایہ	4969-15
د	رُضے	-------------
	جملہ	87415.27

مزید حکومت نے سال کے دوران درج فہرست اقوام درج فہرست قبائل ذیلی منصوبہ کی عمل آوری کی کاروائی کا آغاز کیا ہے اور سال ۱۴۔۲۰۱۳ کے دوران 16437-00 لاکھ روپئے کے مختص کردہ منصوبہ جاتی موازنہ میں سے 4000-00 لاکھ روپئے اور 1145-00 لاکھ روپئے بالترتیب مختص کئے ہیں۔

(ا) ترقی مویشیاں پروگرامس

ریاست میں دودھ کی پیداوار میں اضافہ کیلئے مختلف پروگرامس جیسے مصنوی

(ا) مصنوی تولید:۔1000-00 لاکھ روپئے

سال ۲۰۱۲۰۱۳ کے دوران 291/1 مربوط مویشی ترقیاتی (آئی ایل ڈی) مراکز کے ذریعہ جے کے ٹرسٹ نے خدمات فراہم کئے ہیں۔ یہ مراکز بند کردئے گئے ہیں لیکن بچھڑوں کی پیدائش کیخلاف خرچ 2 کے ٹرسٹ کو دینے کے پابند ہیں جس کی بابت 1000-00 لاکھ روپئے سال ۲۰۱۳/۱۴ کے دوران مختص کئے گئے ہیں

(۲) علاقہ پر مبنی معدنی آمیزہ کی تقسیم 1800.00 لاکھ روپئے

معدنی کمی راست طور پر جانوروں کی باروری پر اثر انداز ہوتی ہے بانجھ سے متاثرہ مویشی کو 90 دن کی مدت کیلئے مفت کے طور پر علاقائی طور پر ضعومی کی آمیزہ کی فراہمی کے ذریعہ بانجھ پن کے مسئلہ کو مناسب قیمتوں کے ذریعہ نمٹا جاسکتا ہے۔

اس پروگرام کے تحت تقریباً ۵ لاکھ مویشیوں کا احاطہ کرنے کیلئے تین ماہ کی مدت کی بابت پر دودھ دینے والے مویشی کو ۵ کلوگرام معدنی آمیزہ کی فراہمی کی بابت -/1800 لاکھ روپئے کی رقم کی تجویز کی گئی ہے۔

(۳) باروری کیمپس:۔982.09لاکھ روپئے

جانوروں میں بانجھ پن کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے ساری ریاست کے 10,000 مواضعات میں 982-09لاکھ روپئے کیساتھ باروری کیمپس منعقد کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(۴) بچھڑوں کی نسل کشی پروگرام

بچھڑوں کی نسل کشی میں کسانوں کی کوششوں میں اضافہ کرنے کیلئے مادہ بچھڑوں میں 50,000 مصنوی تولیدی نظام کی بابت 00-3170لاکھ روپیوں کے مصارف کیساتھ چارہ سربراہ کرنے کی تجویز کی گئی ہے تاکہ تولیدی قوت کی دستیابی کی بابت مجاز گردانا جائے۔

(۵) توسیع وتربیتی پروگرام:۔5.28لاکھ روپئے

کسانوں میں مختلف انتظامی مشقوں کی بابت آگہی پیدا کرنے اورعملہ کی مہارتوں میں ہمبستری پیدا کرنے کیلئے 5-28لاکھ روپئے کی رقم مختص کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(٦) دودھ دینے والے جانوروں ہاٹیفر یونٹس کی سربراہی:۔ 253.00لاکھ روپئے

درج فہرست قبائل کے کسانوں کوخصوصی پیاکیج فراہم کرنے کیلئے یہ تجویز کی گئی ہے کہ انہیں پچاس فیصد امدادی اساس پر زیادہ دودھ دینے والیمویشیوں وہاٹیفرس سربراہ کئے جائیں تاکہ وہ 00-253لاکھ روپئے کے مصارف کے ساتھ ان کی یومیہ آمدنی میں اضافہ کریں۔

(۷) درج فہرست اقوام کے گوپال متراؤں کوامداد

(الف) کارکردگی کی بنیاد پر مصنوی تولیدی بچھڑوں کی بابت امداد

درج فہرست اقوام کے گوپال متراؤں کی حوصلہ افزائی کرنے تاکہ وہ زیادہ تولیدی نظام کراسکیں نیز پیداواری شعبہ میں زائد جانوروں کو لاسکیں جس کیلئے 50.00لاکھ روپئے کے مصارف کے ساتھ درج فہرست اقوام سے تعلق رکھنے والے گوپال متراؤں کی جانب سے انجام دئے گئے مصنوی تولیدی نظام کے ذریعہ ایک بچھڑے کی پیدائش پر -/50روپیہ کی ترغیب فراہم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(ب) طبی وحادثاتی اِدّعا:19.00لاکھ روپئے

درج فہرست اقوام سے تعلق رکھنے والے گوپال متراؤں کے سماجی تحفظ کے اقدامات کے بطور 19.00لاکھ روپئے کے مصارف کیساتھ طبی اِدّعا کی بابت فی کس -/2000روپئے قسط کیساتھ گروپ بیمہ کا احاطہ کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(ج) بیداری:۔ 93.00لاکھ روپئے

درج فہرست اقوام کے گوپال متراؤں کورائے عامہ میں بیداری پیدا کرنے کی بابت گاڑی (دو پہیوں والی) فراہم کرنے کیلئے ایک وقتی امداد کی حیثیت سے -/10,000 روپئے فراہم کرنے کی تجویز کی گئی ہے تاکہ وہ ان کے اپنے دائرہ کار کے تحت ۸ تا ۱۰ مواضعات کا احاطہ کرسکیں۔ اسطرح جانوروں کی مناسب بروقت مصنوی تولید یا طبی امداد 93-00لاکھ روپئے کے مصارف کیساتھ ہوسکے۔

(۸) آندھراپردیش مویشی ترقیاتی ایجنسی کوامداد: 1900-00لاکھ روپئے

ریاستی حکومت نے محکمہ افزائش حیوانات کے عملہ کواجازت دی ہے کہ وہ بطورتعیناتی آندھراپردیش مویشی ترقیاتی ایجنسی (اے پی ایل ڈی اے) پرکام کریں تاکہ نسل کشی سرگرمیوں کوروبعمل کایا جاسکےء۔ ریاستی حکومت نے غیر منصوبہ جاتی کے تحت تنخواہی امداداوردیگر ہنگامی حالات کی بابت 1900.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی ہے

۲۔چارہ کی ترقی:۔788.60لاکھ روپیہ

سال کے دوران حکومت نے یہ منصوبہ بندی کی ہے کہ ریاستی حکومت کی منصوبہ جاتی اسکیمات کے تحت فنڈز کی فراہمی نیز حکومت ہند کے سی ایس ایس پروگرامس کے تحت بڑے پیمانے پر چارہ کی ترقیاتی سرگرمیوں کوشروع کیا جائے۔

اس پروگرام کے تحت چھوٹے واوسط کسانوں وسماج کے دیگر کمزورطبقات کوچارہ کے بیج کی چھوٹی تھیلیاں سربراہ کی جائینگی۔سال۱۴۔۲۰۱۳ کے دوران اس پروگرام کوروبعمل لانے کیلئے 788.60 لاکھ روپئے کی رقم مختص کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

حکومت ہند کے سی ایس ایس کے تحت سال کے دوران حسب ذیل پروگرامس شروع کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(الف) محفوظ چارہ کے یونٹس کا قیام:۔

محفوظ چارہ کے یونٹ کے قیام کی جانب 1.05 لاکھ فی یونٹ کی شرح سے مرکزی حکومت کی جانب سے 100 فیصد امداد

(ب) چارہ کے بیج کاحصول وتقسیم:۔

مرکزی حصہ کے بطور 75 فی فیصد اورریاستوں یا عمل آوری ایجنسی کی جانب سے 25 فیصد کے ساتھ چارہ کی ترقی کوفروغ دینے کیلئے چھوٹی تھیلیاں تقسیم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(ج) ناکارہ چارہ کوخرید مختصر کرنے کیلئے پچاس فیصد کی امداد کی اساس پرترقی کے بھوسا کاٹنے کی مشین

فراہم کئے جائیں گے۔

(د)   اذوں گھڑوں کی تعمیر کیلئے پچاس فیصد امداد کی فراہمی کے ذریعہ اذون کا شتکاری و پیداوار کی حوصلہ افزائی کی جائی گی۔

(ھ)   گھاس کے خطوں کی ترقی بشمول محفوظ شدہ گھاس:۔

کمیونٹی اراضیات کوفروغ دیا جائے گا تا کہ 100 فیصد مرکزی امداد کیساتھ چراگاہی گھاس کی پیداوار کوفروغ دیا جائے۔

۳۔افزائش بھیڑ وبکری

آندھرا پردیش میں 351 لاکھ بھیڑ و بکریوں کی آبادی ہے اور 22 اضلاع میں 5384 ابتدائی بھیڑ نسل کئی انجمن یا کئی امداد باہمی کام کررہے ہیں۔قلیل ونا کافی وکم بارش کے علاقوں اور زرعی طور پر کم ترقی شدہ علاقوں میں بھیڑ نسل کئی ایک اہم ذریعہ آمدنی ہے۔بھیڑ و بکریوں کی نسل کشی میں سماجی ومعاشی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے تقریباً ''7'' لاکھ دیہی خاندان مشغول ہیں۔

بھیڑوں کی افزائش کی حوصلہ افزائی نیز گوشت کی پیداوار میں اضافہ نیز بھیڑوں کی صحت کی دیکھ بھال کیلئے سال ۱۴۔۲۰۱۳ کے دوران حسب ذیل پروگرامس کی تجویز کی گئی ہے۔

(الف)   بھیڑ و بکریوں کی کیڑوں سے حفاظت -/700 لاکھ روپیہ

بھیڑ اور بکریوں کی کیڑوں سے حفاظت کرنے پر ان کی پیداواری شرح میں اضافہ ہوگا اور بھیڑ بکریوں میں بیماریوں سے مدافعت پیدا ہوگی۔ریاست کے تمام بھیڑ اور بکریوں کی آبادی (351) لاکھ کو سال میں دومرتبہ مفت کے طور پر کیڑوں سے حفاظت کی جائیگی حکومت نے اس پروگرام کی عمل آوری کیلئے -/700 لاکھ روپیہ کی رقم مختص کی ہے۔

(ب)   بھیڑ بیمہ:۔   250.00 لاکھ روپیہ

چرواہوں کو ضروری مالیاتی امداد فراہم کرنے کی غرض سے قدرتی آفات سماوی وامراض کے پھوٹ پڑنے کی وجہ سے ہونے والے نقصان کے دوران امداد فراہم کرنے کی غرض سے ریاست کی تمام بھیڑوں کی آبادی کا بیمہ کرایا جائے گا۔ حکومت بیمہ قسط کی بابت 66.66 فیصد امداد فراہم کریگی۔سال ۱۴۔۲۰۱۳ کے دوران 250 لاکھ روپے کی رقم کیساتھ 5 لاکھ بھیڑوں کا بیمہ کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

(ج)   بھیڑ بکریوں کی نسل کشی یونٹس کی تقسیم -/2038 لاکھ روپے

آندھرا پردیش میں بھیڑوں کی نسل کشی ایک عام سرگرمی ہے۔اس سرگرمی کے تحت 1 لاکھ کی یونٹ لاگت پچاس فیصد امداد کیساتھ بھیڑ و بکریوں کے یونٹس (۱+۲۰) کی تجویز کی گئی ہے اسی طرح کسانوں کو ذریعہ آمدنی فراہم کرنے کی غرض سے بھیڑوں کے بچوں کی نسل کشی یونٹس برائے مشترکہ ذمہ داری گروپس (2ایل بی) (پچاس فیصد پر ۵ ارکان کے گروپ کے ساتھ) جس میں 50 بھیڑوں کے بچوں کے یونٹ سائز کی تجویز کی گئی ہے۔

دودھ دینے والی بکریوں کے چھوٹے یونٹس معہ ۵ دودھ دینے والی بکریوں کے اور ایک سانبھر یا چیتل %۵۰ فی آس پر ۲۵۰۰۰ روپئے کی یونٹ لاگت کے امداد کے ساتھ ذریعہ آمدی پروگرام کے تحت تقسیم کی بابت تجویز کی گئی ہے۔

۴:۔ افزائش مرغبانی:۔۷۳۶،۸۰ لاکھ روپئے۔

رایاست کو انڈوں اور برائیلر کی پیداوار میں ملک بھر میں پہلا مقام حاصل ہے، یہاں سالانہ ۱۲۱۲۱ کروڑ انڈے اور ۳۵ کروڑ برائیلر کی پیداوار ہوتی ہے، اسی طرح دیہی معیشت میں و مرغبانی ایک اہم تجارتی سرگرمی ہے اور دہی علاقوں میں آمدنی و ملازمت کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

دیہی علاقوں میں صحن میں و مرغبانی کو فروغ دینے ۲۰:۸۰ کے مرکزی و ریاستی حصہ داری کی اساس پر بشمول موجودہ فارمس کو مستحکم کرنے کیلئے ہیاچریز کی تجویز کی گئی ہے،

سال ۲۰۱۳:۱۴ کے دوران دیہی صحن میں مرغبانی کے تحت ۵۶۶،۸۰ لاکھ روپیے اور ریاستی مرغبانی فارمس کی امداد کے تحت ۱۷۰،۰۰ لاکھ روپئے کی تجویز کی گئی ہے۔

۵:۔ صحت مویشیاں۔

صحت حیوانات کی دیکھ بھال کیلئے ۲۰ وٹرنری پالی کلینکس ۱۳ اعلی مخصوص مہارتی وٹرنری دواخانے، ۲۷۸ وٹرنری دواخانے: ۲۳۲۶ وٹرنری ڈسپنسریز اور ۲۶۱۰ دیہی مویشی یونٹس فراہم کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ ریاست کے قبائلی و پسماندہ علاقوں میں ۴۲ گشتی وٹرنری کلینکس چلائے جارہے ہیں۔

۶:۔ امراض کی مؤثر تشخیص کیلئے، ۲۲ مویشی امراض تشخیص لیبارٹریز ضلع مستقر پر کارکرس ہیں جن کی

اعانت وٹرنری حیاتیاتی تحقیق ادارہ حیدرآباد کرتا ہے، اور کسانوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے، وٹرنری حیاتیاتی تحقیقی ادارہ حیدرآباد نے سال ۲۰۱۲/۱۳ (ڈسمبر ۲۰۱۲ تک) ۲۸۸٫۳۲ لاکھ ٹیکے تیار کئے ہیں تا کہ ریاست میں جانوروں کے امراض پر قابو پایا جیسا کے، ناگہانی بیماریوں جیسے منہ اور پیروں کا ورم پپ پپ آر، جو چھوٹے جگالی کرنے والے جانوراور میں پائے جاتے ہیں، ان پر مرکزی کفالتی اسکیمات کے ذریعہ قابو پایا گیا ہے، اور بیماریوں سے پاک منطقوں کی تخلیق کیلئے مستقل کوششیں جاری ہیں۔

سال ۱۴-۲۰۱۳ کیلئے ریاستی منصوبہ جاتی اسکیمات کے تحت صحت مویشیاں دیکھ بھال کی بابت ۵۲۰۰/. لاکھ روپئے کی رقم اور حکومت ہند کے سہ ایس ایس کے تحت ۵۲۰۰/. لاکھ روپئے مختص کئے گئے ہیں تا کہ ریاستی حکومت میں ٹیکوں کو تیار کیا جا سکے۔

۷۔فروغ انسانی وسائل:۔ ۳۰/. لاکھ روپئے:

محکمہ میں دستیاب موجودہ انسانی وسائل کی مہارتوں میں اضافہ کرنے کی غرض سے ''۳'' ریاستی سطح کے تربیتی مراکز (ایس اے ایچ ٹی سیز) ۷ علاقائی سطح کے تربیتی مراکز (آر اے ایچ ٹی سیز) اور ۲۰ ضلعی سطح کے تربیتی مراکز (ڈی اے ایچ ٹی سیز) ریاست میں کام کر رہے ہیں، اس کے علاوہ کسانوں کیلئے آگہی پروگرامس منظّم کئے جا رہے ہیں۔

''آندھراپردیش وٹرنری کونسل'' بھی کام کر رہی ہے، تا کہ وٹرنری کو مستقل تعلیم دی جا سکے اور وٹرنری پیشے کے امور کی باقاعدہ نگرانی کی جا سکے۔

سال ۱۴٫۲۰۱۳ کے دوراں مرکزی شعبہ جاتی اسکیم کی پیشہ ورانہ صلاحیت کے فروغ کے تحت ۳۰/. لاکھ روپئے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

خصوصی پروگرام:۔

<u>نبارڈ کے تحت آر آئی ڈی ایف۔۱۸ ٹرانیچ ۱۵،۳۸۰۴ لاکھ روپئے:</u>

آر آئی ڈی ایف، ۱۸ کے تحت ۱۰۰۰۰/. لاکھ روپئے نبارڈ کے ذریعہ منظور کئے گئے ہیں تا کہ وٹرنری اداروں کے شعبہ اور تربیتی مراکز کے بنیادی سہولتوں کو فروغ دیا جا سکے نیز دیہی کسانوں کو معیاری خدمات فراہم کی جائیں جو کہ سال ۱۴،۲۰۱۳ تا سال ۱۶،۲۰۱۵ (۳ سال) کے دوران روبعمل لایا جائیگا۔

محکمہ کی حکمت عملی یہ ہے کہ انفراسٹر کے فروغ اور اس میں تبدیلیاں لائیں جائیں اس کے علاوہ ان کی غذا و چارہ

میں بہتری پیدا کی جائے اور معیاری نسل کی پیداواری یونٹس قائم کئے جائیں۔

۲: اندرا گاندھی مرکز برائے جدید تحقیق مویشیاں

(آئی جی سی اے آر ایل) پلی ویندلہ:./5000 لاکھ روپئے۔

حکومت آندھرا پردیش نے 38624، لاکھ روپئے کے مصارف کے ساتھ پلی ویندلہ ضلع کڑپہ میں اندرا گاندھی مرکز برائے جدید تحقیق مویشیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سال 2013/14 کے دوراں عمارات وغیرہ کی تعمیر اور بین الاقوامی معیارات کی بنیادی سہولتیں پیدا کرنے کیلئے 5000 لاکھ روپئے فراہم کی گئی ہیں۔

ان پیدا کردہ سہولتوں کو حیاتیاتی پیداوار، تحقیق امراض، منجمد سیمین پیداوار ایمبر ائیو کی منتقلی، چارہ بینکس، کسان تربیتی مراکز وغیرہ جیسی سرگرمیوں کیلئے استعمال کیا جائے گا۔علاوہ ازیں مویشیوں کے سرحدی علاقوں میں تحقیق سے پرے وی بی آر آئی اور سری وینکٹیشورا یونیورسٹی کی مدد سے سرحدی علاقوں میں تحقیق شروع کی جائے گی۔

<u>۳: معتمدی معاشی خدمات:۔ 256.86 لاکھ روپئے سال 2013/14 کے دوران۔</u>

معتمدی معاشی خدمات کے تحت 256,86 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

<u>درج فہرست اقوام کی ذیلی منصوبہ وقبائلی منصوبہ کی بابت خصوصی قانون سازی۔</u>

حکومت قانون ایس سی ایس پی اور قبائلی ذیلی منصوبہ آندھرا پردیش بابت کے 2013 احکامات کی عمل آوری کیلئے ضروری کارروائی کررہی ہے۔اور سال 2013/14 کے دوران 16437.00 لاکھ روپئے کے جملہ منصوبہ مصارف میں سے درج فہرست اقوام کے فائدہ کی بابت خصوصی طور پر./4000 لاکھ روپئے اور درج قبائل کے فائدہ کی بابت 1145.00 لاکھ روپئے مختص کئے گئے ہیں۔

درج فہرست اقوام ودرج فہرست قبائل کی بابت خصوصی طور پر روبعمل لائے جانے والی مجوزہ سرگرمیوں مع سرگرمی واری اختصاص کی یفصیلات کو پیش کیا گیا ہے:..........

سلسلہ نشان	سرگرمیاں	مختص کردہ رقم روپئے لاکھوں میں
۱	بچھڑا نسل کشی پروگرام (ایک سال)	1300,00
۲	بچھڑا پر مبنی معدنی اضافہ	800,00
۳	بچھڑا ترغیبی گوپال متراؤں پر مبنی کارکردگی	50,00
۴	درج فہرست اقوام گوپال تراؤں پر مبنی کارکردگی کیلئے طبی وحادثاتی ادعاجات	19,00

۵	درج فہرست اقوام کے گوپال متراؤں کو بغیر سودی یا امدادی گاڑی کی سربراہی	93,00
۶	بھیڑ و بکریوں کی نسل کشی (1+20) 50% فی صد امداد کیساتھ	1000,00
۷	رام لیمب ریئرنگ (50) 50% فیصد امداد کے ساتھ	488,00
۸	بکری کے دودھ کے چھوٹے یونٹس (1+5) 50% فی صد امداد پر	250,00
	جملہ اختصاص	4000,00

نشان سلسلہ	سرگرمیاں	مختص کردہ رقم (روپئے لاکھوں میں)
	گشتی وٹرنری کلینکس	408, 90
	مصنوعی تولیدی مراکز، آئی ایل ڈی مراکز کا قیام	342,00
	چارہ کے بیج کے چھوٹی تجیلیوں کی سربراہی (سی ایم پی)	3,10
	مویشی ترقیاتی پروگرامس کی عمل آوری (دودھ کے جانوروں کی سربراہی)	4253,00
	عمارتیں ۔نگہداشت	65,00
	جملہ اختصاص	1145,00

سری وینکٹیشورا وٹرنری یونیورسٹی' تدوینی 16350.00 لاکھ روپئے، غیر منصوبہ جاتی ۔

16350.00 لاکھ روپئے، غیر منصوبہ جاتی ۔

سری وینکٹیشورا وٹرنری یونیورسٹی' تروپتی کو آچاریہ این جی انکا زرعی یونیورسٹی سے علیحدہ کر کے قانون نشاں ۔18 بابت 2005 کے ذریعہ قائم کیا گیا تھا اور اس نے اپنی آزادانہ کارکردگی کا آغاز یکم اپریل 2006 سے کیا تھا، اس یونیورسٹی کا مشن یہ ہے کہ ریاست کے مویشیوں اور اس کے متعلقہ درجات کی افزائش وفروغ میں سہولت پیدا کی جائے جس کیلئے انسانی وسائل کو مجاز گردانتے ہوئے خصوصی حالات کا فروغ مؤثر لاگتی و آسان قابل انتخاب ٹیکنالوجی کو فراہم کیا جائے۔

فی الوقت اس وی وی یو کے دائرہ کار کے تحت یعنی وٹرنری کالجس سمکیاتی کالج ڈیری ٹیکنالوجی کالجس پالی ٹیکنکس تحقیقی اسٹیشنس نیٹ ورک پراجیکٹس کے وی کیز وٹرنری دواخانے ساری ریاست میں پھیلے ہوئے ہیں۔

یونیورسٹی کی جانب سے وٹرنری سائنس میں سالہ بیچلس ڈگری کورس' فشری سائنس و ڈگری ٹیکنالوجی میں سالہ

ڈگری کورس سالہ پروگرام پالی ٹیکنک میں اور سالہ یونٹ گرایجویٹ وڈاکٹریٹ میں پیش کئے جارہے ہیں۔

سال۱۳۔۲۰۱۲ کے دوران کی اہم کامیابیاں درج ذیل ہیں

(۱) سال۱۳۔۲۰۱۲ کے دوران ایم وی ایس سی ، بی وی ایس سی ، بی ایف ایس سی ، بی ٹیک ڈیری ، ڈپلوما کورسس وغیرہ میں جملہ 712 طلباء کوداخلہ دیا گیا تھا۔ مذکورہ بالا میں سے 301 لڑکیاں 42 فیصد کیساتھ تمام داخلہ جات میں موجود تھے

(۲) سال۱۳۔۲۰۱۲ کے دوران 712 طلباء کے داخلہ کیساتھ 2205 طلباء فہرست میں درج ہیں جن میں لڑکیوں کی تعداد 836 ہے۔

(۳) سال۱۳۔۲۰۱۲ کے دوران 577 طلباء یونیورسٹی سے ڈگری وڈپلوما کورسس مکمل کئے ہیں جن میں 252 لڑکیاں ہیں۔

(۴) سال۱۳۔۲۰۱۲ کے دوران راست تقرر اور کیرکٹر اڈوانسمنٹ کے طریقہ کار کے ذریعہ تدریسی شعبہ میں 110 جائیداوں کو پُر کیا گیا تھا۔

(۵) آر کے وائی کے تحت حکومت کی جانب سے 138-00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی تھی مذکورہ مواقع سے یونیورسٹی نے مضتلف پلیٹ فارمس کے تحت 14 تحقیقی پراجکٹس شروع کئے ہیں جس سے زراعت اور اس کے متعلقہ شعبہ جات جیسے افزائش موشیاں وسمکیات پر قطعی اثر پڑیگا اور زرعی شعبہ کے تحت تحقیق کے ثمرات ریاست کے جی ڈی پی کے 4 فیصد پیداوار پر راست وبالراست اثر کریں گے۔

۶) آر کے وائی پروگرامس جیسے کسانوں کو تربیتی پروگرامس کا انعقاد، ملی ہوئی غذا کی تقسیم، بھڑ بکری کی دوائیں وغیرہ شروع کئے گئے ہیں تاکہ دیاب ٹکنالوجی کو لیب تااراضی میں منتقل کیا جائے۔

۷) سال 2013-2012 کے دوران 4000.00 لاکھ روپئے کے ساتھ مستقل انفرااسٹرکچر یونیورسٹی میں قائم کئے گئے ہیں جیسے تروپتی سی وی ایس سی کے مقام پر ریاستی تشخیص لیاباریٹری کی تعمیر جوکہ ہندوستان میں اپنی طرز کی پہلی ہے۔ تعلیمی عجاب خانہ، این ارآئی طلباء کیلئے بین الاقوامی ہاسٹل، اطلاعاتی مرکز، کورٹلہ (ضلع کریم نگر) اور پرودتور (ضلع کڑپہ) کے مقام رپ نئے قائم کردہ وٹرنری کالجس کی عمارتوں کی تعمیر، سی وی ایس سی، تروپتی، کے مقم پر دفتری عمارتیں اور سلیز کوسنٹر تاکہ اس یونورسٹی کے طلباء کو موقعہ فراہم کیا جائے کہ وہ پڑھنے کے دوران کچھ کماسکیں نیز یونورسٹی کی جانب سے منالئے گئے مصنوعات کی مسرباہی

(۸) سال 2013-2012 کے دوران، وٹرنری کونل آف انڈیا نئی دہلی کی معائنہ ٹیم نے نئے قائم کردہ وٹرنری کالجس ،

کورٹلہ و پرودوتورکا دورہ کیا اور مذکورکالجس پر انفرااسٹرکچر کی ترقی کے فروغ پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ یونیورسٹی وی سی آئی سے باضابطہ مطمئین ہوکر وی سی آئی سے مسملہ صداقتنامہ حاصل کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کررہی ہے۔

(۹) دوویانہ کیندراس بمقام مامنور(ضلع ورنگل)اورگنٹورمیں کام کا آغاز کیئے ہیں تاکہ کسانوں کوفروغ دیاجائے اور لیب سے اراضی تک کے ثمرات کولانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کیئے جارہے ہیں۔

(۱۰) پراجکٹس موسومہ ''ایس ای آر پی کی جانب سے ڈیری اورسی ایم ایس اے منڈلس میں پی او پی خاندانوں کیلئے صحن مرغبانی یونٹس کا استغراء'' کی عمل آوری کیلئے سوسائٹی برائے اسنداد دیہی غرت(ایس ای آرپی) کے ساتھ یونیورسٹی نے ایک یادداشت مفاہمت کا معاہدہ کیا ہے۔ایس ای آرپی کی جانب سے یونوریستی کو60.00لاکھ روپئے کی رقم جاری کی جارہی تھی۔تاکہ ''راجہ سری'' پرندہ کے 5 لاکھ جوڑے سربارہ کئے جائیں۔پراجکٹ کے تحت 364 سی ایم ایس اے فسڈ لوں ے1.82لاکھ خاندان مستفید ہونگے۔

۱۱) ضلع ورنگل کے قبائل علاقوں میں راجہ سری پرندہ کے حصول کی جانب قبائیل ذیلی منصوبہ کے تحت 50.00لاکھ روپئے کی رقم حکومت ہند نے منظور کی ہے۔

۱۲) یونیوسٹی کے اساتذہ نے 40 فونس راست پروگرام پیشئے ہیں اورآل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن کے ذریعہ ریکارڈ پروگرام پیش کئے ہیں۔

تخمینہ بجٹ مختص 2013-14 اور 2013-14 مرکزی کفالتی اسکیمات

روپے لاکھوں میں

سلسلہ نشان	اسکیم کا نام	فیڈنگ پیٹرن		سالانہ منصوبہ 2012-13			سالانہ منصوبہ 2013-14		
		مرکزی حصہ	ریاستی حصہ	مرکزی حصہ	ریاستی حصہ	میزان	مرکزی حصہ	ریاستی حصہ	میزان
I	سدّ باب امراض مویشیاں اور وٹرنری خدمات کی باقاعدگی								
i	قومی پراجکٹ برائے انسداد اینڈ ریسٹ	100%	0%	120.00	0.00	120.00	140.00	0.00	140.00
ii	منہ اور پیر کا ورم کنٹرول پروگرام	100%	0%	2530.00	0.00	2530.00	500.00	0.00	500.00
iii	صحت مویشیاں اور بیماری کنٹرول کے تحت ASCAD پروگرام	75%	25%	316.50	17.00	333.50	412.50	135.72	548.22
iv	اے پی وٹرنری کونسل کی دیکھ بھال	50%	50%	8.00	8.00	16.00	15.00	15.00	30.00
v	قومی پروگرام برائے پی پی آر	100%	0%	550.00	0.00	550.00	536.00	0.00	536.00
vi	وٹرنری دواخانوں اور ڈسپنسریوں کا قیام اور استحکام	75%	25%	5023.04	745.00	5768.00	4120.00	275.00	1695.00
	وزیر اعظم پیاکج کے تحت دودھ دینے والے مویشیوں کی فراہمی	100%	0%	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00
	افزائش حیوانات کی سرگرمیوں کے لئے NCD Loan کے ذریعہ مالی امداد	-	-	0.00	0.00	0.00	140.00	0.00	140.00
2	اعداد شماری برائے اعداد مویشیاں اور پیداوار کا جائزہ								
vii	انٹگریٹیڈ سیمپل سروے	50%	50%	40.00	40.00	80.00	45.00	45.00	90.00
viii	اٹھارویں اعداد شماری برائے اعداد مویشیاں	100%	0	720.00	0.00	720	01.00	0.00	0.00
3	ترقئ چارہ								

ix	چارےاوردانے کافروغ برقی سے چلنے والے چارہ کترنے کی مشین	75%	25%	92.98	0.00	92.98	457.50	0.00	457.50
x	چارےاوردانے کافروغ ازولاّ کی کاشت اور پیداوار	50%	50%	151.25	0.00	151.25	325.00	0.00	325.00
xi	چارےاوردانے کافروغ تخم چارہ کاحصول اورسربراہی	75%	25%	453.90	0.00	453.9	637.50	339.28	976.78
xii	چارےاوردانے کافروغ سائی لیج یونٹس کا قیام	100%	0%	69.86	0.00	69.86	118.25	0.00	118.25
xiii	چارے اور دانے کا فروغ چراگاہوں کا فروغ اور کھانس کی حفاظت گاہیں	100%	0%6	40.22	0.00	40.22	36.85	0.00	36.85
xiv	ایس سی بی سی	100%		160.00	0.00	160.00	0.00	0.00	000
xv	ریاستی مرغبانی فارمس	100%		82.00	0.00	82.00.	170.00	0.00	170.00
xvi	دیہی پچھواڑےھ آنگن کی مرغبانی	100%		177.50	0.00	177.5	566.80	0.00	566.80
	جملہ			10535.25	810.00	11345.25	5520.40	810.00	6330.40

بجٹ تخمی 2013-14

سلسلہ نشان	اسکیم کا نام	ین ایس پی/یس سی یس پی/ٹی یس پی	مختص کی ہوئی رقم روپے لاکھوں میں	
ا	2	3	2012-13	2013-14
ا	صحت حیوانات کی نگہداشت اور تربیت			
ا	گشتی وٹرنری کلنکس	ین یس پی	296.25	000
		ٹی یس پی	296.25	408.90
		میزان	246.39	408.90
(II)	ضروری ادویات، ٹیکے اور آلات کی	ین یس بی	99.20	000
	فراہمی کے ذریعہ گریجویٹ وٹرنری	ین سی یس پی	60.80	0.00
	اداروں کا استحکام	میزان	160.0	000
III	توسیع اور تربیتی پروگرام	ین یس پی	10.60	
IV	48وٹرنری اداروں کا استحکام	ین یس پی	136.20	
2	ٹیکوں کی تیاری، ہم معیاریت اور تشخیص امراض کو اونچے درجے تک پہنچانا			
V	وی بی آر آئی کا استحکام اور ٹیکہ بنانے والی یونٹوں کا استحکام	ین یس پی	8100	200.00
VI	مویشیوں کی بیماریوں کی تشخیصی یونٹوں کا استحکام	ین یس پی	2.20	
VII	مویشی بیماریوں کی تشخیصی اور آلاتی سہولتیں فراہم کرتے ہوئے دیہی ڈسپنسریوں کا استحکام	ین یس پی	57.60	
3	گایوں اور بھینسوں کا فروغ			
VIII	مربوط مراکز ترقی مویشیاں ILD	ین یس پی	137.92	658.00
	Centre کا قیام (2 کے ٹرسٹ)	یس سی یس پی	58.32	.00
			163.76	342.00
		جملہ	1000.00	34200

بجٹ تخمینہ 14-2013

سلسلہ نشان	اسکیم کا نام	ین ایس پی/ ایس سی ایس پی/ ٹی ایس پی	مختص کی ہوئی رقم روپئے لاکھوں میں	
ا	2	3	2012-13	2013-14
IX	بچھڑوں کیلئے دانے کی فراہمی	ین ایس پی	77.20	1870.00
		ین سی ایس پی	16.20	1300.00
		ٹی ایس پی	6.60	000
		میزان	100.00	3170.00
X	تولیدی کیمپس کا انعقاد اور دودھ دینے والے مویشیوں کو کرم کش دواؤں کی فراہمی	ین ایس پی	1000.00	0000
4	بھیڑ اور بکریوں میں کرم کش دواؤں کا استعمال			
XI	بھیڑ اور بکریوں کو کرم کش دواؤں کا پلانا	ین ایس پی	475.00	700.00
III	توسیع اور تربیتی پروگرام	ایس سی ایس پی	20.00	000
		میزان	495.00	700
5	بہتر چارے اور دانے کی فراہمی			
XII	تخم چارہ کے منی کٹس کی سربراہی	ین ایس پی	180.34	712.50
		ایس سی ایس پی	44.94	000
		ٹی ایس پی	33.74	76.10
		میزان	259.02	788.60
XIII	سدابہار چارے کی پیداوار	ین ایس پی	0.00	000
6	بھیڑ بیمہ			
XIV	بھیڑ بیمہ کی قسط کیلئے بھیڑ پالنے والوں کی امداد	ین ایس پی	150.00	250.00

بجٹ تخمینہ 2013-14

سلسلہ نشان	اسکیم کا نام	ین ایس پی/ ایس سی ایس پی/ ٹی ایس پی	مختص کی ہوئی رقم روپئے لاکھوں میں	
			2012-13	2013-14
7	انفرا اسٹرکچر کا استحکام روٹرنری اداروں میں آلات کی سہالیات			
XV	ایسے عمارات کی مرمت جن کا اطلاق RIDF میں نہیں ہوتا	ین ایس پی	18.69	
		ایس سی ایس پی	3.91	
		ٹی ایس پی	1.59	
		ایس سی ایس پی	29.40	
		ٹی ایس پی	11.97	65.00
		میزان	65.56	65.00
XVI	ضروری آلات اور دواؤں کے ذخیرے کی سہولیات کے ذریعہ دیہی ڈسپنسریوں کا استحکام	ین ایس پی	185.28	0.00
		ایس سی ایس پی	38.88	-------
		ٹی ایس پی	15.84	--------
		میزان	240.00	---------
XVII	حرکاتی سہولیات	ین ایس پی	4.00	--------
XVIII	وزیر اعلیٰ پیکج کے تحت عمارات	ین ایس پی	140.11	0.00
XIX	ریاستی مرغبانی فارم مامنور ونگل کیلئے امداد	ین ایس پی	10.36	---------
8	ذریعہ معاش کے پروگرامس			
XX	دودھ دینے والے مویشیاں (پشو کرانتی پدھکم)	ایس ایس پی	5271.00	1987.37
		ایس سی ایس پی	2030.00	962.00
		ٹی ایس پی	609.00	253.00
		میزان	7910	3202.37

بجٹ تخمینہ 2013-14

روپے لاکھوں میں	مختص کی ہوئی رقم	این ایس پی/ایس سی ایس پی ٹی ایس پی	اسکیم کا نام	سلسلہ نشان
2013-14	2013-14			
300.00	400.00	این ایس پی	بھیڑبکری پالن یونٹس (جیوا کرانتی پدھکم)	XX.
1738.00	65.00	ایس سی ایس پی		
000	35.00	ٹی ایس پی		
2038.00	500.00	میزان		
			پاولہ وڈّی اسکیم	XXI
	50.00	این ایس پی	(a)پالہ وڈّی اسکیم برائے دودھ دینے والے مویشی	
	25.00	این ایس پی	(b)پاولہ وڈّی اسکیم برائے بھیڑاور بکری پالن	
	20.00	این ایس پی	(c)پاولہ وڈّی اسکیم برائے مرغبانی	
0.00	0.00	این ایس پی	پچھواڑے آنگن کی مرغبانی	XXII
			فیڈ برائے فروغ دیہی سہولیات RIDF	9
3804.15	116.00	این ایس پی	بنیادی وٹرنری اداروں کوانفرااسٹرکچرکی مدد	XXIII
	3090.68	این ایس پی		
	597.47	ایس سی ایس پی		
3804.15	3804.15	میزان		

تقابلی ریاستی حصہ

نوٹ ین یس پی یس سی یس پی اور ٹی یس پی کے تحت مختص شدہ رقم

	جملہ سرمایہ	بی ای	مختص شدہ رقم	
2013-14	2012-13	2013-14	2012-13	
24.33	17.80	4000.00	2926.23	یس سی یس پی
6.96	8.34	1145.00	1371.34	ٹی یس پی
63.76	68.90	10482.02	11329.45	ین یس پی
4.90	4..90	810.00	810.00	یم یس یس
99.95	99.94	16437.02	16437.02	جملہ

محکمہ سمکیات

سمکیات تیزی سے ترقی کرنے والا ایک شعبہ ہے جو مجموعی گھریلو پیداوار میں حصہ ادا کرتے ہوئے آمدنی اور روزگار فراہم کر رہا ہے۔ جس کا مقصد سمندری وسائل اور دیسی وسائل سے ممکنہ پیداوار حاصل کرنا اور اس میں برقراری کی حدتک اضافہ کرنا ہے شعبہ سمکیات غذا کی طمانیت دیسی عوام کیلئے روزگار فراہم کرنے، برآمدات کو فروغ دینے اور مچھیروں کی بہبود کیلئے مرکزی اور ریاستی اسکیمات کی عمل آوری کرتا ہے۔

1.1۔ 2013-14 مالیاتی سال میں جملہ مطلوبہ زر 24224.40 لاکھ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔ جس میں سے 5789.90 لاکھ روپئے کی رقم غیر منصوبہ جاتی کے تحت اور 18434.50 لاکھ روپے کی رقم منصوبہ جاتی اسکیمات کے تحت ہیں۔ منصوبہ جاتی اسکیمات بشمول 7294.00 لاکھ روپئے کی مرکزی حصہ بطور شامل ہیں ۔1940.00 لاکھ روپئے ریاست کی جانب سے برابر حصہ کے ہیں اور 9200.50 لاکھ روپئے عام ریاستی منصوبہ جاتی اسکیمات کے تحت ہیں۔

I۔ غیر منصوبہ جاتی اسکیمات کی تفصیلات

غیر منصوبہ جاتی کے تحت تنخواہوں اور جاریہ اسکیمات کے نگہداشت کے لئے 5789.90 لاکھ روپئے کی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔ اسکمیات میں ہدایت وانتظامیہ، تربیت اور دیسی سمکیات کو شامل کیا گیا ہے۔

الف) ہدایت وانتظامیہ		5511.82	لاکھ روپئے
ب) دیسی سمکیات		278.08	لاکھ روپئے
جملہ منظورہ		5789.90	لاکھ روپئے
(۔) تخفیفی بازادائیگیاں			
حکومت کرناٹک کا حصہ	(۔)	73.52	لاکھ روپئے
نقد رقم		5716.38	لاکھ روپئے

II منصوبہ جاتی اسکیمات کی تفصیلات

منصوبہ جاتی اسکیمات (1) مرکزی کفالتی اسکیمات اور (2) ریاستی منصوبہ جاتی اسکیمات ہے۔

1۔ مرکزی کفالتی اسکیمات

1.1۔سمکیات کے شعبہ میں ڈاٹا بیس اورنٹ ورکنگ کو مستحکم کرنا (100% حکومتِ ہند)64.00لاکھ روپئے۔

اس اسکیم کے تحت انڈین کونسل آف ایگریکلچر ریسرچ اداروں کی جانب سے سمکیات کی بابت بتائے گئے طریقہ کار پر مچھلی کی پیداوار کا تخمینہ کرنا ہے۔اسکیم (4) عملہ پر مشتمل جوڈیپوٹیشن پر ہیں۔تالابوں اورحوضوں کے ذریعہ مچھلی کی پیداوار حاصل کی جائیں گی۔جس کے 14-2013 کے تخمینی موازنہ میں64.00لاکھ روپئے مرکز کا حصہ ہے۔

1.2۔ایچ ایس ڈی آئیل پر مچھیروں کو ترقیاتی کٹوتی (سی ایس ایس100:0)150.00لاکھ روپئے

ایچ ایس ڈی آئیل پر فی لیٹر 3.00 روپئے کے حساب سے کٹوتی دی گئی ہے۔ایچ ایس ڈی آئیل کی تحدیدی حد500لیٹر فی ماہ ہے۔یہ کٹوتی خطہ غربت کے اندر رہنے والے مچھیرے جن کی کشتیاں 20 میٹر لمبی اوردسویں 5 سالہ منصوبہ سے پہلے رجسٹر کی ہوئی ہیں۔14-2013 کے دوران تخمینی موازنہ میں150.00 لاکھ روپئے مرکزی حصہ ہے۔

1.3۔بحری کشتیوں کا آن لائین رجسٹریشن اور بیومیٹرک شناختی کارڈ جاری کرنا50.00لاکھ روپئے

حکومت ہند نے تمام بحری ریاستوں اور Territories کو بحری کشتیوں کو آن لائین رجسٹریشن اور ماہی گیروں کو بیومیٹرک شناختی کارڈ جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔تمام بحری ماہی گیر جن کی عمر 18 سال سے زائد ہے اُن کو شناختی کارڈ جاری کئے جائیں۔22 آن لائین مراکز کی برقراری اورنگہداشت کیلئے سال 14-2013 کے تخمینی موازنہ میں50.00 لاکھ روپئے مرکز کا حصہ ہے۔

1.4۔مچھیروں کے لئے مکانات کی تعمیر (سی ایس ایس50:50) 1000.00لاکھ روپۓ

فی گھر کی یونٹ لاگت -/54,250 روپۓ ہے جس میں سے حکومت ہند کے -/20,000 روپۓ کی امداد کو فراہم کیا گیا ہے ۔محکمہ امکنہ کے موازنہ میں ریاست کا حصہ شامل رہے گا۔2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 1000.00 لاکھ روپۓ کا مرکزی حصہ ہے ۔اس اسکیم کے تحت اندرما پروگرام میں گھر کی تعمیر کرنے والے مچھیروں کی امداد کی جائے گی اور یہ امداد 5000 مچھیروں کو دیجائے گی ۔

1.5۔ماہی رسائی مراکز کی تعمیر (سی ایس ایس75:25)

اس اسکیم کے تحت صحت عامہ کے حالات میں ماہی رسائی کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں 2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 5100.00 لاکھ روپۓ مرکزی حصہ ہے ۔اور 1000.00 لاکھ روپۓ بطور ریاستی حصہ ہے ۔جس کے تحت (3) ماہی رسائی کے مراکز (1) اُپاڈا، جوالا دنے ضلع نیلوراور ووڈاریو ضلع پرکاشم میں تعمیر کرنے کی تجویز کی گئی ہے ۔اس کے علاوہ 30 ماہی رسائی مرکزی پر زائد سہولیات کی تعمیر بھی تجویز کی گئی ہے ۔ جس کا جملہ تخمینہ 17140.00 لاکھ روپۓ ہے تعمیری کام تین سال میں کیا جائے گا۔

1.6۔مچھیروں کے لئے گروپ حادثاتی بیمہ اسکیم (سی ایس ایس50:50)

مچھیروں کیلئے گروپ حادثاتی بیمہ اسکیم کے تحت پریمیم -/29 روپۓ فی کس ہے ۔جس کی مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت مساوی شراکت داری کرتے ہیں ۔قابلِ ادا ایکسگریشیا موت /مستقل معذوری کی صورت میں 1,00,000 روپۓ اور جزوی معذوری کی صورت میں -/50,000 روپۓ ہوگی ۔5,85,615 سرگرم ماہی گیروں کا بیمہ کرایا گیا ہے ۔حکومت ہند اپنا حصہ راست طور پر نیشنل فیڈ ریشن آف فشرمین کوآپریٹیو نئی دہلی کے ذریعہ انشورینس کمپنی کوادا کرے گی ۔2013-14 کے تخمینی موازنہ 275.00 لاکھ روپۓ ریاست کا حصہ ہے ۔جس کے ذریعہ پریمیم اور ادائیگی کی جائیگی ۔

1.7۔راحت و بچنا اسکیم(سی ایس ایس50:50)360.00 لاکھ روپے

اسکیم ہذا کا مقصد مچھیروں میں بچت کی عادت کو ترغیب دینا ہے اور شکار سے محروم موسم کے مہینوں کے دوران مچھیروں کو امداد کرنا ہے۔ بحری مچھیروں کو-/70روپے ماہانہ شرح سے 8 مہینے اور نویں مہینے میں-/40روپے کی بچت سے 600 روپیوں کی بچت کرنا ہے۔ مچھیروں کو-/1200 روپے کی رقم اس کے علاوہ محروم موسم میں فراہم کی جائے گی۔2013-14 کے دوران تخمینی موازنہ میں 180.00 لاکھ روپے کی مرکزی حصہ اور 180.00 لاکھ روپے بطورِ ریاستی حصہ ہے جس سے 30,000 مچھیروں کو فائدہ پہنچایا جائیگا۔

1.8۔روایتی کشتیوں میں موٹر نصب کرنا(سی ایس ایس50:50) 760.00لاکھ روپے

باہری/اندرونی انجن والے موٹرس کو نصب کر کے اس کی مدد کے ذریعہ روایتی کشتیوں کو بدلہ جارہا ہے تاکہ دستی محنت میں کمی کی جاسکے تاکہ سمندری مچھیروں کو ماہی گیری کی کشتیوں کو چلانے کے لئے حجاز گردانا جائے اور وہ نئے ماہی گیری کی علاقوں میں جاسکے اور مرکز پر بر وقت واپس آئیں فی کشتی کو 30,000 روپے کی امداد کی گئی ہے۔ 2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 380.00 لاکھ روپے مرکزی حصہ اور 380.00 لاکھ روپے ریاستی حصہ ہے جس کے ذریعہ 2533 روایتی کشتیوں میں موٹرس نصب کئے جائیں گے۔

1.9۔تربیت اور توسیع(سی ایس ایس80:20)25.00 لاکھ روپے

مچھیروں اور ماہی پروری کرنے والوں کو فائدہ پہنچانے کی بابت تربیتی پروگرامس کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ 1000 مچھلی پالنے والے اور مچھیروں کو تربیت دی جائے گی۔2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 20.00 لاکھ روپے مرکزی حصہ ہے۔اور 5.00 لاکھ روپے ریاستی حصہ ہے۔

1.10۔دیسی سمکیات اور آبی کلچر(سی ایس ایس75:25)400.00 لاکھ روپے

اس اسکیم کے تحت مندرجہ ذیل جز و تجویز کئے گئے ہیں۔

1۔حوضوں کی تعمیر۔مچھلی پالنے کے حوضوں کی تعمیر اور در آمداتی لاگت کا 20% بطور امداد ماہی کسانوں کو فراہم کیا جاتا ہے۔جس کی یونٹ لاگت 3.00 لاکھ روپے تعمیر کیلئے اور 0.50 لاکھ روپے در آمداتی لاگت کیلئے ہے۔

2۔ذخیرہ آپ کے قریب ماہی رسائی مراکز کی تعمیر جس کی یونٹ لاگت 1.00 لاکھ روپے ہوگی۔

3۔ذخیرہ ب میں مچھلی پکڑنے والے ماہی گیروں کو جالوں اور کشتیوں کی خریدی پر 20% امداد دی جائے گی۔جس کی یونٹ لاگت -/15,000 روپے ہے۔

4۔تجربہ گاہ کا قیام۔100 فیصد گرانٹ سال 14-2013 کے موازنہ میں 400.00 لاکھ روپے تجویز کئے گئے ہیں جس کہ ذریعہ 550 ہیکٹر اراضی پر مچھلی پالنے کیلئے حوضوں کی تعمیر کیجا ئیگی۔

14-2013 کے تخمینی موازنہ میں 300.00 لاکھ روپے مرکزی حصہ اور 100.00 لاکھ روپے بطور ریاستی حصہ ہے۔

1.11۔اے ایف سی او ایف کا استحکام 50.00 لاکھ روپے

آندھرا پردیش مچھیروں انجمن ہائے امداد باہمی فیڈریشن لمٹیڈ (اے ایف سی او ایف) مچھلی کی چلر فروخت کرتی ہے۔اس اسکیم کے تحت چھوٹی بار برداری گاڑیوں کو حاصل کرنا ہے۔جو مچھلی کی بار برداری کے لئے استعمال ہوں گی۔14-2013 کے تخمینی موازنہ میں 50.00 لاکھ روپے مرکزی حصہ ہے۔بقیہ 50% فیصد ایف سی او ایف برداشت کریگا۔

2۔عام ریاستی منصوبہ ریاستی حکومت کا حصہ 100%

2.1۔مچھیروں کا انجمن ہائے امداد باہمی کو تخم مچھلی کی سربراہی 100.00 لاکھ روپے

تالابوں میں سمکیات کی پروری میں اضافہ کرنے کی بابت 50% کی امداد لاگت تخم مچھلی کے ذخیرہ کے تالابوں کو فراہم کی گئی ہے اور دیسی مچھلی کی پیداوار کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔فی تالاب کی یونٹ لاگت 25000 روپے ہے اور 50% فیصد یعنی -/12,500 کی امداد کی جائے گی۔14-2013 کے تخمینی موازنہ میں 100.00 لاکھ روپے ہے جو 800 چھوٹی آب پاشی کے تالاب کو احاطہ کرینگی۔

2.2۔فش فارمس کا استحکام:100.00 لاکھ روپے

محکمہ سمکیات کے تحت (76) تخم ماہی فارمس ہیں NFDB سے تعمیری لاگت پر 90% امداد حاصل کر کے تخم ماہی کی افزائش کے لئے محکمہ جاتی فارمس میں ریرنگ پانڈس کی تعمیر کی جائے گی ماباقی 10% ریاستی حکومت کو دینا ہے جس کا تخمینی موازنہ 100.00 لاکھ روپے ہے۔اس رقم کے حوضوں کی مرمت کرنا اور نئے کاموں کے لئے اخراجات کرنا شامل ہے۔

2.3۔آبی لیابس کی فروغ:20.00 لاکھ روپے

مچھلی شرمپ وغیرہ کے بیماریوں کی تشخیص اور تخم شرمپ کی جانچ کے آبی لیابس میں ضروری ساز وسامان کی سربراہی کی بابت رقم کا استعمال کیا جائے گا۔2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 20.00 لاکھ روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.4۔ ایچ ایس ڈی آئیل پر محصول فروخت کا استثنا 1400.00 لاکھ روپے

میکانیکی اور موٹر سے چلنے والے مچھلی کی کشتیوں میں استعمال ہونے والے ایچ ایس ڈی آئیل پر محصول سے استثنیٰ کا ریاستی خرچ کی تکمیل اسکیم ہذا سے کی جائے گی ۔ایچ ایس ڈی کی تحدید 3000 لیٹر فی ماہ ہے۔کشتیوں میں موٹر نصب کرنے کی صورت میں 300 لیٹر فی ماہ ہے۔فی لیٹر پر 6.03 روپے کی محصول فروخت پر سبسیڈی 2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 1400.00 لاکھ روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

2.5۔ماہی گیری پر امتناع کے دوران سمندری مچھیروں کی امداد 350.00 لاکھ روپے

ماہی گیری پر امتناع کے دوران سمندری مچھیروں کو تکلیف سے بچانے کے لئے حکومت آندھرا پردیش نے مچھیروں کی امداد کے لئے فی کس 31 کلو چاول کی مفت سربراہی کی منظوری دی ہے۔ماہی گیری پر امتناع 15/اپریل سے 31 مئی تک عائد کیا جاتا ہے۔اس اسکیم کے تحت 61860 مچھیروں کو 47 دن کے لئے چاول کی مفت سربراہی کی جائے گی۔2013-14 کا تخمینی موازنہ 350.00 لاکھ روپے ہے۔

2.6۔ برف کے ڈبوں کی سربراہی 200.00 لاکھ روپئے

گھریلو مچھلی کی مارکٹنگ کو فروغ دینا، برف میں رکھ کر مچھلی کی فروخت کو یقینی بنانا ہے۔فراہم کلئے گئے ڈبے پر -/2000 روپئے سے زائد امداد نہیں کی جائے گی۔2013-14 کے تخمینی موازنہ 200.00 لاکھ روپئے ہے اور اسکیم کو جز میں شامل کیا گیا ہے۔

2.7۔سمکیات کی تربیتی اسکیم 26.00 لاکھ روپئے 30.00 لاکھ روپئے

5 تربیتی مراکز ہیں ۔تربیت حاصل کرنیوالوں پر -/1000 روپئے کی شرح پر فی لیٹر اسٹائفینڈ کی ادائیگی کی بابت نمائش کا انعقاد کرنے اور تربیت کے اخراجات کی بابت رقم کو استعمال کیا جائے گا۔اس اسکیم میں (6) عملہ جو اسٹیٹ انسٹیٹیوٹ آف ٹکنالوجی کا کیناڑا میں تعینات ہے کی تنخواہوں کی ادائیگی ،اسٹائیفنڈ، تشہیر وغیرہ ہیں۔2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 26.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.8۔اے ایف سی او ایف کو انتظامی مدد فراہم کرنا۔

آندھراپردیش مچھیروں انجمن ہائے امداد باہمی فیڈریشن لمٹیڈ (اے ایف سی او ایف) حیدرآباد اعلیٰ فیڈریشن ہے جس میں دوعلاقائی مچھیروں کی انجمن ہائے امداد باہمی کو ضم کردیا گیا ہے۔حکومت نے راست طور پر فیڈریشن فروغ دینے کی سرگرمیوں کو جلد از جلد کیا ہے۔2013-14 کے دوران فیڈریشن 30.00 لاکھ روپئے مدد فراہم کرنے کیلئے تخمینہ کیا گیا ہے۔

خصوصی قانون برائے درج فہرست اقوام اور درج فہرست قبائل

2.9۔درجِ فہرست اقوام کے خصوصی جزوی منصوبہ

سال 2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 1000.00 لاکھ روپئے رکھے گئے ہیں اس منصوبہ کے تحت حسب ذیل اسکیموں پر عمل آوری ہوگی۔

(ا) مچھلی کی درآمد اد کی سربراہی

a۔مچھلی کی درآمداد جیسے تخم ماہی وغیرہ کی سربراہی۔

درج فہرست اقوام کے مچھیر کو مچھلی کی درآمداد جیسے تخم ماہی وغیرہ امداد دیجاتی ہے جس کی یونٹ لاگت -/10,000 روپئے ہوگی اور 90% سبسڈی دی جائیگی ۔۱۰ فیصد لاگت ماہی گیر برداشت کریں گے جملہ -/1700 مچھیروں کا احاطہ کیا جائیگا اور جملہ امداد -/153 لاکھ روپئے ہوگی۔

b۔نیٹس اور بوٹس کی سربراہی

اس جز کے تحت درج فہرست اقوام کے مچھیروں کو جو ذخیرہ آب اور بڑے تالابوں میں ماہی گیری کرتے ہیں نیٹس (جال) بوٹس BLC'FRP کیاسٹ نیٹس وغیرہ کی خریدی 90% امداد کی جائیگی جس کی یونٹ لاگت -/2,00,000 روپئے ہوگی۔اس جز کے تحت کم سے کم 110 درج فہرست مچھیروں کی 180.00 لاکھ روپئے سے مدد کی جائیگی۔

c۔فش پران پانڈ یا فیش سیڈ فارم کا قیام

فیش کلچر کو فروغ دینے کیلئے ،اچھے تخم کی پیداوار اور اچھی فصل حاصل کرنے کیلئے اور درج فہرست مچھیروں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے اس جز کے تحت امداد دی جائے گی۔جس کی یونٹ لاگت 5.00 لاکھ روپئے ہوگی اور سبسیڈی 90% اور 10% مستفید کنندہ کا حصہ ہوگا۔اس اسکیم کے تحت 22 درج فہرست مچھیروں کو 99.00 لاکھ روپئے کی امداد کی جائے گی۔

2۔ریٹیل آوٹ لیٹس

اس اسکیم کے تحت حسب ذیل جز پر عمل آوری کی جائے گی۔

a۔فروخت بذریعہ موپیڈ

اس جز کے تحت درج فہرست مچھیروں کو موپیڈ اور فروختی سامان جیسے برف کے ڈبے، ترازو، چاقو وغیرہ کی خریدی کیلئے مالی امداد کی جائے گی تاکہ مچھلی کی گھریلو فروخت میں اضافہ کیا جائے ۔جس کی یونٹ لاگت 40,000 روپئے اور سبسیڈی 90% اور 10% بینک کا قرض ہوگا۔اس اسکیم کے تحت 578 درج فہرست مچھیروں کو 208.00 لاکھ روپئے کی مدد کی جائے گی۔

موپیڈ کی قیمت -/34000 روپے

دوسرے منتخب اشیاء کی قیمت -/4000 تا -/6000 روپے

اشیاء	قیمت
برف کا ڈبہ 100 لیٹر	4000
ترازو	1500
شیٹ	200
چاقو	100
چھتری	100
چارجنگ لائیٹ	100
جملہ	6000

b۔ فروخت بذریعہ آٹو

اس جز کے تحت درج فہرست مچھیروں کا بار برداری آٹو اور فروختی سامان جیسے برف کے ڈبے، ترازو پلاسٹک ٹینکس، آکسیجن سیلنڈرس، چاقو، کٹر، وغیرہ کی خریدی کیلئے مالی امداد کی جائیگی تاکہ مچھلی کی گھریلو فروخت میں اضافہ کیا جائے۔ جس کے یونٹ لاگت -/4.00,000 روپے اور سبسڈی 90% اور 10% بینک کا قرض ہوگا اس اسکیم کے تحت 100 درج فہرست مچھیروں کو 360.00 لاکھ روپے کی مدد کی جائیگی۔

آٹو کی قیمت 1.75 لاکھ تا 4.00 لاکھ

دوسرے منتخب اشیاء کی قیمت -/20.000 تا -/25,000 لاکھ روپے

اشیاء	قیمت
برف کا ڈبہ 100 لیٹر	4000
سینٹکس ٹیانک	4000
آکسیجن سیلنڈر	8000
ترازو (کمپیوٹرائز)	4500
شیٹ	200
چاقو	100
چارجنگ لائٹ	100
پلاسٹک کریٹس 20	4000
جملہ	25000

8۔درجِ فہرست قبائل کے لئے قبائیلی ذیلی منصوبہ۔منصوبہ جاتی اسکیم

2.10۔درجِ فہرست قبائل کے لئے قبائیلی ذیلی منصوبہ 580.00 لاکھ روپئے

سال2013-14 کے تخمینی موازنہ میں580.00لاکھ روپئے رکھے گئے ہیں اس منصوبہ کے تحت حسب ذیل اسکیموں پرعمل آوری ہوگی۔

(ا) مچھلی کی درآمد کی سربراہی

a۔مچھلی کی درآمداد جیسے تخم ماہی وغیرہ کی سربراہی۔

درج فہرست قبائیل کے مچھیر کو مچھلی کی درآمداد جیسے تخم ماہی وغیرہ امداد دیجاتی ہے جس کی یونٹ لاگت -/10,000 روپئے اور %90سبسڈی دیجائیگی ۔۱۰فیصد لاگت ماہی گیر برداشت کریں گے جملہ 305 مچھیروں کا احاطہ کیا جائیگا اور جملہ امداد 27.75لاکھ روپئے ہوگی۔

b۔نیٹس اور بوٹس کی سربراہی

اس جز کے تحت درج فہرست قبائل کے مچھیروں کو جو ذخیرہ آب اور بڑے تالابوں میں ماہی گیری کرتے ہیں نیٹس (جال) بوٹس BLC'FRP کیاسٹ نیٹس وغیرہ کی خریدی %90امداد کی جائیگی جس کی یونٹ لاگت -/2,00,000روپئے ہوگی۔اس جز کے تحت 8درج فہرست مچھیروں کی 14.40لاکھ روپئے سے مدد کی جائیگی۔

c۔فش پران پانڈ یا فیش سیڈ فارم کا قیام

فیش کلچر کو فروغ دینے کیلئے ،اچھے تخم کی پیداوار اور اچھی فصل حاصل کرنے کیلئے اور درج فہرست قبائیلی مچھیروں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے اس جز کے تحت امداد دی جائے گی۔جس کی یونٹ لاگت 5.00لاکھ روپئے ہوگی اور سبسیڈی %90 ہوگی اور %10 مستفید کنندہ کا حصہ ہوگا اس اسکیم کے تحت 22 درج قبائل مچھیروں کو99.00لاکھ روپئے کی امداد کی جائے گی۔

2۔ریٹیل آوٹ لیٹس

اس اسکیم کے تحت حسب ذیل جز پر عمل آوری کی جائے گی۔

a۔فروخت بذریعہ موپیڈ

اس جز کے تحت درج قبائل مچھیروں کو موپیڈ اور فروختی سامان جیسے برف کے ڈبے، ترازو، چاقو وغیرہ خریدگی کیلئے مالی امداد کی جائے گی تا کہ مچھی کی گھریلو فروخت میں اضافہ کیا جائے۔ جس کی یونٹ لاگت 40,000 روپے اور سبسیڈی 90% اور 10% بینک کا قرض ہوگا۔ اس اسکیم کے تحت 220 درج قبائل مچھیروں کو 79.20 لاکھ روپئے کی مدد کی جائے گی۔

موپیڈ کی قیمت -/34000

دوسرے منتخب اشیاء کی قیمت -/4000 تا -/6000 روپے

اشیاء	قیمت
برف کا ڈبہ 100 لیٹر	4000
ترازو	1500
شیٹ	200
چاقو	100
چھتری	100
چارجنگ لائیٹ	100
جملہ	6000

b۔فروخت بذریعہ آٹو

اس جز کے تحت درج قبائل مچھیروں کا باربرداری آٹو اور وفروختی سامان جیسے برف کے ڈبے، ترازو پلاسٹک ٹینکس، آکسیجن سیلنڈرس، چاقو، کٹر، وغیرہ کی خریدی کیلئے مالی امداد کی جائیگی تا کہ مچھلی کی گھریلو فروخت میں اضافہ کیا جائے۔ جس کے یونٹ لاگت -/4.00,000 روپے ہے جس میں سبسڈی 90% اور 10% بینک کا قرض ہوگا اس اسکیم کے تحت 100 درج قبائل مچھیروں کو 360.00 لاکھ روپئے کی مدد کی جائیگی۔

آٹو کی قیمت 1.75 لاکھ تا 4.00 لاکھ روپئے

دوسرے منتخب اشیاء کی قیمت -/20.000 تا -/25,000 لاکھ روپئے

قیمت	اشیاء
4000	برف کا ڈبہ 100 لیٹر
4000	سینٹکس ٹیانک
800	آکسیجن سیلنڈر
4500	ترازو (کمپیوٹرائز)
200	شیٹ
100	چھتری
100	چاقو
100	چارجنگ لائیٹ
4000	پلاسٹک کریٹس 20
25000	جملہ

2.11۔ساحلی اسٹیشنوں کی ترقیات 10.00 لاکھ روپے

974 کیلومیٹر کی ساحلی پٹی پر 12 مواصلاتی اسٹیشنوں میں جس کو محکمہ سمکیاں کا عملہ 4 گھنٹے کام انجام دیتا ہے ۔جو دو طرفہ مواصلات مواصلات میں مصروف رہتے ہوئے سمندری مچھیروں کو موسم سے متعلق مچھلی کے شکار اور دیگر متعلقہ اطلاعات سے آگاہ کرتا ہے۔سہولتوں کو ترقی دینے کی بابت اور نگہداشت وغیرہ پر رقم کا استعمال کیا جائے گا۔ 2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 10.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.12۔ راحت کاری کشتیوں کا فروغ 10.00 لاکھ روپئے

چھوٹے پیندے والی فائبر گلاس موٹر نصب کردہ کشتیاں ہیں جو مخصوص مقامات پر متعین ہیں جسے آفات سماوی کے وقت تخلیہ وراحت کے ضمنت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ساز وسامان کی ضرورت کے وقت اور نگہداشت کے لئے رقم کا استعمال کیا جائے گا۔2013-14 کے تخمینی موازنہ میں 10.00 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

2.14 ترقی سمکیات 5437.50 لاکھ روپئے

پیداواری صلاحیت، پیداوار میں اضافہ، بعد فصل نقصانات میں کمی، اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کے مقصد کے تحت ایک جامع اسکیم کی تجویز کی گئی ہے۔ سال 14-2013 کے لئے جملہ سرمایہ 5374.50 لاکھ روپئے ہوگا۔ اس منصوبہ میں، ماہی گیر مرد اور خواتین کو نفع پہنچانے والی قومی اثاثہ جات کے قیام اور درج فہرست قبائیل سے تعلق رکھنے والے مچھیروں کی امداد کی اسکیمیں شامل کی گئی ہیں۔

1	بحری اور دیسی ماہی گیروں کے لئے کمینیوٹی ہال کا قیام
2	دیسی ماہی گیروں کو چاول کی سربراہی
3	دیسی ماہی گیروں کو راحت و بچنا اسکیم
4	خواتین ماہی گیروں کو سیلف ہیلپ گروپس کی مالی امداد
5	دیسی ماہی گیر جو ذخیرہ آب اور بڑے تالابوں میں ماہی گیری کرتے ہیں ان کو جال اور بوٹس کی سربراہی
6	بحری ماہی گیروں کو ایف آر پی بوٹس اور نیٹس کی سربراہی
7	مچھلی کی چلر فروشی کے لئے امداد a فروخت بذریعہ سائیکل b فروخت بذریعہ موپیڈ c۔ فروخت بذریعہ آٹو
8	مچھلی کی چلر فروشی کے لئے SC/ST مچھیروں کو امداد a فروخت بذریعہ سائیکل b فروخت بذریعہ موپیڈ c۔ فروخت بذریعہ آٹو
9	فش پران فارم اور فیش سیڈ فارم کا قیام
10	NFDB کی اسکیموں کی عمل آوری کیلئے ریاستی حصہ
11	زیبائشی مچھلیوں کی افزائش کے لئے بیاک یارڈ ہیاچریز کا قیام بذریعہ سیلف ہیلپ گروپس

پی وسواروپ

وزیر برائے افزائش حیوانات، ڈیری ڈیولپمنٹ، سمکیات اور وٹرنری یونیورسٹی